شراب بیچنے والے اسٹور پر کیشیئر کی جاب کرنا

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3073

تاریخ اجراء: 14 ربیع الاول 1446ھ/19 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا کام کیشیئر کا ہے، کسٹمر میرے پاس سامان لاتے ہیں اور میں سکین کر کے ان سے پیمنٹ لیتا ہوں۔ اسی طرح شراب لاتے ہیں تو اس کو بھی صرف سکین کر کے اس کی پیمنٹ چارج کرتا ہوں، یہ شراب کی خرید و فروخت اب ہر جگہ ہے، میرا یہ کام کرنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

سوال میں جو طریقہ مذکور ہے، اس کے مطابق آپ شراب فروخت کرنے والے ہیں کہ کسٹمر شراب کی بوتل آپ کے پاس لاتا ہے کہ یہ خریدنی ہے، آپ سکین کر کے قیمت کی پرچی اسے دیتے ہیں اور وہ قیمت آپ کو پکڑا دیتا ہے تو یہ قیمت لینے اور بوتل اس کو دینے سے خرید و فروخت کا عمل مکمل ہوتا ہے، جسے اصطلاح میں بیع تعاطی کہا جاتا ہے۔ اور حدیث پاک میں شراب فروخت کرنے والے پر لعنت کی گئی ہے۔ لہذا آپ کا یہ کام کرنا شرعا جائز نہیں ہے، اس کام کو چھوڑ کر جائز کام تلاش کیجیے، رزق دینے والی ذات اللہ تبارک و تعالی کی ہے، اس کی نافرمانی چھوڑیں گے تو وہ بہتر اسباب عطا فرما دے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل۔

قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے: ﴿وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًاۙ(۲) وَّ یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو۔ (سورۃ الطلاق، پ28، آیات: 2،3)

سنن الترمذی میں حدیث شریف ہے: "عن أنس بن مالك قال: لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم في الخمر عشرة: عاصرها، ومعتصرها، وشاربها، وحاملها، والمحمولة إليه، وساقيها، وبائعها، وآكل ثمنها، والمشتري لها، والمشترى له" ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے بارے میں دس شخصوں پر لعنت فرمائی: اس کے نچوڑنے والے پر، نچوڑوانے والے پر، پینے والے پر، اٹھانے والے پر، جس کی طرف اٹھا کر لائی جائے اس پر، پلانے والے پر، بیچنے والے پر، اس کی قیمت کھانے والے پر، خریدنے والے پر اور جس کے لیے خریدی جائے اس پر۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 1295، ج 3، ص 581، مطبوعہ مصر)

تنویر الابصار و در مختار میں ہے "(ویکون بقول اوفعل اما القول فالایجاب والقبول۔۔۔واما الفعل فالتعاطی) وھو التناول۔قاموس (فی خسیس ونفیس)۔۔(ولو) التعاطی (من احد الجانبین علی الاصح)" ترجمہ: اور بیع، قول یا فعل کے ساتھ ہوتی ہے اور فعل کے ساتھ ہونے والی بیع، تعاطی ہے اور تعاطی کا مطلب ہے: پکڑنا، لینا، یہ کم قیمت اور زیادہ قیمت دونوں قسم کی اشیاء میں درست ہوتی ہے اگرچہ ایک طرف سے چیز دینا پایا جائے، اصح قول کے مطابق۔ (الدر المختار مع ردالمحتار، کتاب البیوع، ج 07، ص 12۔25۔ کوئٹہ)

مجمع الانہر میں ہے "لا يجوز أخذ الأجرة على المعاصي" ترجمہ: گناہوں پر اجرت لینا جائز نہیں۔ (مجمع الانہر، ج 2، ص 384، دار إحیاء التراث العربی)

بہار شریعت میں ہے: "گناہ کے کام پر اجارہ ناجائز ہے۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 14، ص 144، مکتبۃ المدینہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: "حرام فعل کی اُجرت میں جو کچھ لیا جائے وہ بھی حرام۔۔۔ناجائز کا ترک واجب اور اجرت اس پر لینا حرام۔" (فتاوی رضویہ، ج 21، ص 187، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم